ماضی کی غلط پالیسوں کی وجہ سے پاکستان شدید مشکلات سے دوچار ہے،
بین الاقوامی میڈیا میں پاکستان کے عدم استحکام کی باتیں کی جارہی ہیں۔الطاف حسین
ریت میں سر چھپانے سے نہ تو خطرہ ٹل سکتا ہے اور نہ ہی کوئی مسئلہ حل ہوسکتا ہے
سرد جنگ کے دوران پاکستان میں منظم منصوبہ بندی کے تحت مذہبی انتہا پسندی کو فروغ دیا گیا
پاکستان کے تمام شہری برابر ہیں،ہم دوسرے اور تیسرے درجہ کے شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنے پر تیار نہیں ہیں
غنڈہ گردی اور جارحیت کے خلاف اپنے دفاع کا حق اقوام متحدہ کے چارٹر نے بھی دیا ہے
ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹ سوسائٹی، ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل اور کلچرل اینڈ لٹریری فورم کے مشترکہ اجلاس سے خطاب

کراچی۔۔۔3فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت نہایت مشکل صورتحال سے دوچار ہے اور ہمیں اپنی اور اپنی آئندہ نسلوں کی بقاء کیلئے اتحاد کی شدید ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ریت میں سر چھپانے سے نہ تو خطرہ ٹل سکتا ہے اور نہ ہی کوئی مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔جب سامنے بے پناہ طاقت ہو اور آپکے ہاتھ خالی ہوں تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل کو استعمال کرکے ہمت وبہادری سے حالات کا سامنا کرنا چاہیے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار ڈیفنس میں متحدہ قومی موومنٹ کی ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹ سوسائٹی (ڈی سی آر سی) ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل (RAC) اور متحدہ کلچرل اینڈ لٹریری فورم کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ 60ء کی دہائی سے پاکستان میں ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت مذہبی انتہا پسندی کو فروغ دیا گیا اور ایسی اصطلاحات (Terminology) کو پھیلایا گیا جو اس سے پہلے پاکستان میں کبھی نہیں سنی گئی تھیں اور نہ ہی بانیان پاکستان نے ان اصطلاحات کو کبھی استعمال کیا تھا۔مثال کے طور پر نظریہ پاکستان (Ideology of Pakistan) اور نظریاتی سرحدوں کی اصطلاحات کو فروغ دیا گیا جبکہ حقیقت یہ ہے کہ نظریہ کی کوئی سرحد نہیں ہوتی اور نہ ہی کوئی نظریہ جغرافیائی سرحدوں کا محتاج یا پابند ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مذہب انسان کو امید عطا کرتا ہے لیکن جب کسی قوم کو تباہ کرنا ہوتا ہے تو اسے مذہبی انتہا پسندی کا شکار بنادیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرد جنگ کے دوران اربوں کھربوں ڈالرز خرچ کرکے پاکستان میں مذہبی انتہا پسندی کو فروغ دیا گیا جس میں بدقسمتی سے ہمارے ملک کے ادارے بھی شریک تھے اور مذہبی انتہا پسندی پھیلانے کا کام ان مذہبی جماعتوں سے لیا گیا جنہوں نے قیام پاکستان کی کھلی اور پرزور مخالفت کی تھی۔انہوں نے کہا کہ اس عمل میں ہماری تاریخ کو بھی مسخ کردیا گیا اور ڈاکوؤں، لٹیروں، غاصبوں اور ظالم وسفاک بادشاہوں کو ہمارے ہیروز بنادیا گیا۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہا پسندی کو فروغ دے کر پاکستان کو سرد جنگ میں استعمال کیا گیا اور جب یہ سرد جنگ افغانستان میں کھلی جنگ میں بدل گئی تو اس جنگ میں ہمیں ہراول دستہ کے طور پر شامل کیا گیا حالانکہ وہ جنگ امریکہ اور سوویت یونین کی جنگ تھی مگر ہمارے یہاں اسے کفر واسلام کی جنگ قرار دے کر یہ دلیل دی گئی کہ امریکہ کیونکہ اہل کتاب ہے اسلئے ہمیں امریکہ کا ساتھ دینا چاہیے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ماضی کی غلط پالیسوں کی وجہ سے پاکستان شدید مشکلات سے دوچار ہے۔بین الاقوامی میڈیا میں پاکستان کے عدم استحکام کی باتیں کی جارہی ہیں۔ان حالات میں ہمیں آپس میں اتحاد کی شدید ضرورت ہے۔ہمیں اپنی اور اپنی آنے والی نسلوں کی بقاء کیلئے سوچنا چاہیے کہ ہمارا اور ہماری آئندہ آنے والی نسلوں کا مستقبل کیا ہے کیونکہ ریت میں سر چھپانے سے نہ تو خطرہ ٹل سکتا ہے اور نہ ہی مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بزدلی، ڈر اور خوف آپ کو نہیں بچاسکتے۔جب سامنے طاقت ہو اور آپکے ہاتھ خالی ہوں تو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل کو استعمال کرکے حالات کا مقابلہ کرنا چاہیے اور ہمت وحوصلہ سے جدوجہد کرنی چاہیے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں 32 سال سے یہ باتیں کررہا ہوں لیکن اس وقت میری باتوں کو لوگوں نے دیوانے کی بڑ سمجھا اور میری باتوں کا غلط مطلب نکال کر جھوٹا پروپیگنڈہ کیا گیا حالانکہ میں نے ہمیشہ یہی درس دیا ہے کہ پرامن رہیں، صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں لیکن ساتھ ساتھ میں نے یہ بھی کہا کہ غنڈہ گردی اور جارحیت کے خلاف اپنے دفاع کا حق اقوام متحدہ کے چارٹر نے بھی دیا ہے اور دنیا کے ہر مذہب نے بھی دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ اب میری باتیں لوگوں کی سمجھ میں آرہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ 27 دسمبر کو محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی سمیت سندھ بھر میں ری ایکشن کے نام پر تین دن تک ایم کیو ایم کے کارکنوں، ہمدردوں، ذمہ داروں اور ووٹرز کو نشانہ بنایا گیا حتیٰ کہ متحدہ میں شامل ہونے والے سندھی، پنجابی، پختون، بلوچ، سرائیکی، کشمیری اور دیگر زبانیں بولنے والوں کو بھی قتل وغارتگری اور دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا، گھروں کو لوٹا گیا، فیکٹریوں، کارخانوں، دکانوں اور گاڑیوں کو نذر آتش کردیا گیا، اربوں کھربوں روپے کا نقصان پہنچایا گیا، قرآن شریف سے بھرے ٹرکوں کو آگ لگادی گئی حتیٰ کہ 11 بے گناہ افراد کو زندہ جلادیا گیا جن میں متحدہ کے دوسرائیکی بولنے والے کارکنان بھی شامل تھے لیکن اس پر میں نے کارکنوں اور عوام کو صبر وتحمل کی تلقین کی اور ہم نے ملک وصوبہ کے امن واستحکام کیلئے صبر ایوبی کا مظاہرہ کیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے کبھی لڑنے کا درس نہیں دیا بلکہ ہمیشہ یہی تلقین کی کہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں

کیونکہ ہم سب کے ساتھ امن وآشتی سے ، پیار ومحبت سے رہنا چاہتے ہیں اور میں آج بھی اپنے کارکنوں اور عوام سے یہی اپیل کرتا ہوں کہ وہ امن وامان برقرار رکھنے کیلئے صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور کسی اشتعال انگیزی پر ہرگز مشتعل نہ ہوں لیکن اسکے ساتھ ساتھ حکومت اور ریاستی اداروں کو بھی سوچنا چاہیے کہ جب لوگوں کی آنکھوں کے سامنے انکے گھر ،دکانیں، فیکٹریاں جلائی جارہی ہوں ، نکے پیاروں کوقتل کیا جارہا ہواورانکی خواتین کی بے حرمتی کی جارہی ہوتو ایسی صورت میں لوگ کب تک میری اپیل پرصبر کا مظاہرہ کرتے رہیں گے؟ لہٰذا حکومت اور ریاستی اداروں کا یہ فرض ہے کہ وہ بلاامتیاز تمام شہریوں کو جان ومال کا تحفظ فراہم کریں اور لوٹ مار، قتل وغارتگری کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیں ۔ انہوں نے کہا کہ میں نے صدرِمملکت پرویز مشرف سے اپنی ملاقات میں بھی انہیں پوری صورتحال سے آگاہ کیا ہے اوران سے مطالبہ کیا ہے کہ جن لوگوں کا جانی ومالی نقصان ہوا ہے انہیں جلدازجلد معاوضہ ادا کیا جائے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انسانی حقوق ،عدلیہ کی آزادی اور انصاف کے نعرے لگانے والی نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیموں ،وکلاء انجمنوں اورنام نہادسول سوسائٹی نے ان اندوہناک واقعات پر جو مجرمانہ خاموشی اختیار کی ہے اس کی مذمت کرنے کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں ۔سندھ میں ہزاروں لاکھوں شہریوں کی زندگی بھر کی کمائی لوٹ کر انہیں کوڑی کوڑی کا محتاج بنادیا گیا ۔گھروں ،دکانوں ،فیکٹریوں اور گاڑیوں کو مکمل نذرآتش کردیا گیا حتیٰ کہ 11 افراد کو زندہ جلادیا گیا لیکن انسانی حقوق کی چیمپئن بننے والی یہ تنظیمیں خاموش رہیں ؟ آخر کیوں؟ کیا انکی نظر میں سندھ کے عوام انسان نہیں ہیں؟انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کی ان جعلی تنظیموں ،وکلاء انجمنوں اورنام نہادسول سوسائٹی کا گھناؤنا ، بازاری اور دوہرا کردار آج عوام کے سامنے بے نقاب ہوگیا ہے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں رہنے والے تمام شہری برابر ہیں چاہے وہ کوئی بھی زبان بولتے ہوں اوراب ہم اس ملک میں دوسرے اور تیسرے درجہ کے شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنے پر تیار نہیں ہیں بلکہ عزت ووقار سے جئیں گے اسی لئے ایم کیوایم کے منشور کا بنیادی نکتہ ہے کہ ’’ اختیار سب کیلئے‘‘ ۔اسکا مطلب یہ ہے کہ سب کو یکساں حقوق حاصل ہوں ،سب کوعزت حاصل ہو،سب کوانصاف ملے چاہے وہ کوئی بھی زبان بولنے والے ہوں ،کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں ،چاہے امیر ہوں یا غریب ، ہاری کسان ہوں یا جاگیردار وڈیرے ،سب کے حقوق برابر ہیں ۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت شدید خطرات سے دوچار ہے اورلہٰذا ہمیں اتحاد کی شدید ضرورت ہے اسلئے سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے ۔انہوں نے کہا کہ میں ایک مرتبہ پھر کارکنان وعوام سے اپیل کرتا ہوں کہ عام انتخابات ہونے والے ہیں لہٰذا وہ صبر وتحمل سے کام لیتے ہوئے امن وامان برقرار رکھیں ،خوفزدہ ہرگز نہ ہوں بلکہ الیکشن میں بھر پور طریقہ سے ووٹ ڈالیں ،انشاء اللہ فتح حق پرستوں کی ہوگی ۔

سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت سندھ کے دانشوروں کی کانفرنس آج ہوگی

کانفرنس سے الطاف حسین ٹیلی فونک خطاب کریں گے

کراچی ۔۔۔3فروری 2008ء

سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت کل مورخہ 4 فروری کو سندھ کے دانشوروں اوراہل قلم حضرات کی کانفرنس منعقد کی جائے گی جس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین ٹیلی فونک خطاب کریں گے ۔اس کانفرنس کا موضوع ’’ سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے‘‘ ہے اور یہ کانفرنس حیدرآباد کے انڈس ہوٹل میں منعقد ہوگی ۔اس کانفرنس میں سندھی اور اردو زبان کے دانشور، ادباء ،شعراء ،سینئر صحافی حضرات ،اخبارات کے مدیران اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات شرکت کریں گی ۔سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت منعقد کی جانے والی اس کانفرنس میں دوسیشن رکھے گئے ہیں ۔ پہلے سیشن کا آغاز دوپہر 12 بجے جبکہ دوسرا سیشن 3 بجے شروع ہوگا ۔کانفرنس سے سندھ کے ممتاز دانشور، اہل قلم ،ادباء اور شعراء سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کریں گے ۔دریں اثناء سندھ انٹلیکچوئل فورم کی جانب سے کانفرنس کے انعقاد کی تیاریاں مکمل کرلی گئیں ہیں اور کانفرنس کے شرکاء کو دعوت نامے ارسال کئے جاچکے ہیں ۔

ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔۔3فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 85 کے کارکنان محمد شبیر اور محمد بشیر کے بھائی محمد منیر کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے ۔(آمین)

شعیب بخاری نے اسپتال میں زیر علاج زخمی کارکنان کی عیادت کی
ایم کیوایم کے کارکنان عرفان اللہ مروت کے مسلح دہشت گردوں کے حملے میں زخمی ہو گئے تھے

کراچی ۔۔۔3فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست امیدوار برائے پی ایس 107 سید شعیب احمد بخاری نے محمود آباد کے علاقے اعظم بستی میں ایم کیوایم کے الیکشن آفس پر مخالف امیدوار عرفان اللہ مروت کے مسلح دہشت گردوں کے حملے اور ایم کیوایم کے کارکنان پر بہیمانہ تشدد کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور عباسی شہید اسپتال جا کر زخمی کارکنان محمد پرویز خان، محمد راشد اور ہارون رشید کی عیادت کی ۔ وہ کچھ دیر تک زخمی کارکنان کے ساتھ رہے اور انہوں نے زخمیوں سے واقعہ کی تفصیل معلوم کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زخمی کارکنان کی خیریت دریافت کی ۔ انہوں نے زخمی کارکنان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ۔ شعیب بخاری ایڈوکیٹ نے اسپتال کے ڈاکٹروں کو ہدایت کی وہ زخمیوں کے علاج معالجے میں کسی بھی قسم کی کوئی کسر باقی نہ رکھیں ۔

متحدہ قومی موومنٹ حقیقت پسندی وعملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے، ڈاکٹر صغیر احمد
ایشرب سٹی اپارٹمنٹ میں منعقدہ کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب

کراچی ۔۔۔3فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس 117 ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ حقیقت پسندی اور عملیت پسندی کے فکر وفلسفہ پر یقین رکھتی ہے اور اسی فکر وفلسفہ کے تحت ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کی جدوجہد کر رہی ہے ۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایشرب سٹی اپارٹمنٹ میں کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ کارنر میٹنگ میں ایشرب سٹی اپارٹمنٹ سے تعلق رکھنے والی اسماعیلی برادری کے بزرگوں، نوجوانوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے نمائندوں نے اپنے عمل وکردار سے ثابت کر دیا ہے کہ ایم کیوایم کھوکھلے نعروں کی سیاست کے بجائے عملیت پسندی پر یقین رکھتی ہے ۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹ دیکر کامیاب بنائیں ۔

فیڈرل بی ایریا صدیق آباد کی میمن کمیونٹی نے عام انتخابات میں ایم کیوایم کی حمایت کا اعلان کر دیا
ایم کیوایم کی جدوجہد کا مقصد 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے عوام کے جائز حقوق کا حصول ہے، انور عالم

کراچی ۔۔۔3فروری2008ء

فیڈرل بی ایریا کے علاقے صدیق آباد کی اوکھائی میمن جماعت کے نمائندے سلیمان پاشا، جنید میمن جماعت کے حنیف میاندر، ہالاری میمن جماعت کے فاروق، بانٹوا میمن جماعت کے ادریس بکسر ا اور آل میمن فیڈریشن کے نمائندے عثمان نے آئندہ عام انتخابات میں ایم کیوایم کے نامزد حق پرست امیدوار برائے پی ایس 106 انور عالم اور برائے پی ایس 105 خالد بن ولایت کی حمایت کا اعلان کیا ہے ۔ یہ اعلان انہوں نے ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے زیر اہتمام صدیق آباد میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ میں کیا جس میمن کمیونٹی کے نوجوانوں اور بزرگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ اس موقع پر میمن کمیونٹی کے نمائندوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ حقیقی معنوں میں شہر کی تعمیر وترقی کیلئے عملی طور پر کوشاں ہے اور تعمیر وترقی کے اس عمل کو جاری رکھنے کیلئے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواران کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرانا عوام کا فرض ہے ۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج وحق پرست امیدوار برائے پی ایس 106 انور عالم نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی جدوجہد کا مقصد ملک بھر کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کے عوام کے جائز حقوق کا حصول ہے اور ایم کیوایم تمام تر سازشوں کے باوجود حق پرستی کی جدوجہد جاری رکھے گی ۔ انہوں نے میمن کمیونٹی کی جانب سے حق پرست امیدواروں کی حمایت کے اعلان کا خیر مقدم کیا ۔ کارنر میٹنگ سے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 105 خالد بن ولایت نے بھی خطاب کیا ۔

پاکستان سے ایڈہاک ازم کا خاتمہ چاہتے ہیں،ساجد احمد
ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے تحت کھوکھراپار نمبر 4 میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔3فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 257 ساجد احمد نے کہا ہے کہ قیام پاکستان سے آج تک ملک کا نظام بیوروکریٹک رہا ہے اور ملک کو ایڈہاک ازم کی بنیاد پر چلایا جاتا رہا ہے۔ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے تحت کھوکھراپار نمبر 4 میں منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم، ملک سے ایڈہاک ازم کا خاتمہ چاہتی ہے اور فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے پرامن جمہوری جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پرامن جمہوری جماعت ہے اور بلٹ کے بجائے بیلٹ کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد و یکجہتی برقرار رکھیں اور آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن، پی آئی بی، گلستان جوہر اور نارتھ ناظم آباد سیکٹرز کے زیراہتمام ”فیملی پتنگ فیسٹول“
پتنگ فیسٹول میں ایم کیوایم کے سہ رنگی دوپٹے اور چوڑیاں خواتین میں تقسیم کی گئی
علاقے کے عوام نے فیملی کے ہمراہ فیسٹول میں شرکت کی، پتنگ فیسٹول میں ورائٹی شو کا انعقاد

کراچی۔۔۔3فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی انتخابی مہم کے سلسلے میں ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے زیراہتمام بلدیہ ٹاؤن کے اکبر گراؤنڈ، پی آئی بی سیکٹر کے تحت نشتر پارک، گلستان جوہر سیکٹر کے زیراہتمام کنٹونمنٹ پارک اور نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے تحت جیم خانہ میں ”فیملی پتنگ فیسٹول“ کا انعقاد کیا گیا جن میں علاقے کے عوام نے اپنی فیملی کے ہمراہ کثیر تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر خواتین میں ایم کیوایم کے پرچم کے سہ رنگی دوپٹے اور چوڑیاں تقسیم کی گئی جبکہ فیسٹول میں خواتین اور بچوں کو مہندی لگانے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔فیسٹول کے موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان اور علاقوں کے عوام نے پتنگیں اڑائیں جس کے باعث آسمان پر ایم کیوایم کے پرچم کے رنگوں کی بہار دیکھنے میں آئی۔بلدیہ ٹاؤن کے اکبر گراؤنڈ میں منعقدہ دوروزہ پتنگ فیسٹول میں ورائٹی شو کاانعقاد بھی کیا جس میں مشہور و معروف فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔پتنگ فیسٹول کی تقریبات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن بابر خان غوری، حق پرست امیدواران کے ایس مجاہد بلوچ،خواجہ سہیل منصور،اشفاق منگی،حنیف شیخ،صلاح الدین،امام الدین شہزاد،معید فاروقی،ڈاکٹر شاہ اور فرحت خان اور دیگر نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر لائیٹنگ کے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے جس کے باعث پتنگ فیسٹول شام 4 بجے سے شروع ہونے کے بعد رات گئے تک جاری رہے جبکہ اس دوران ایم کیوایم کے تنظیمی ترانے بجائے گئے جن کی دھنوں پر کارکنان نے والہانہ رقص بھی کیا۔پتنگ فیسٹول میں خواتین نے خصوصی دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور کثیر تعداد میں شرکت کی۔ایم کیوایم کی جانب سے فیملی پتنگ فیسٹول کے انعقاد کا علاقے کے عوام کی جانب سے زبردست خیر مقدم کیا اور عوام کی جانب سے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواران کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرانے کی بھرپور یقین دہانی کرائی گئی۔

ایم کیوایم کے تحت جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں پتنگ میلہ کا انعقاد، رابطہ کمیٹی کے ارکان کی شرکت
اڑتی پتنگوں کے خوبصورت منظر کو لوگوں نے گھروں اور فلیٹوں چھتوں پر آ خر خصوصی طور پر دیکھا

کراچی۔۔۔3فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام شہر بھر میں انتخابی مہم زور وشور سے جاری ہے اور اس سلسلے میں ایم کیوایم کے کارکنان وعوام میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔انتخابی مہم کے سلسلے میں شہر بھر میں ایم کیوایم کے مختلف سیکٹروں کی جانب سے ریلیاں نکالی جارہی ہیں اور پتنگ فیسٹول کے انعقاد کئے جارہے ہیں جنہیں عوامی سطح پر زبردست پذیرائی حاصل ہورہی ہے۔اس سلسلے میں گزشتہ روز عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے زیراہتمام پتنگ میلہ منعقد کیا گیا جس میں ایم کیوایم کے پرچم کے رنگوں پر مشتمل پتنگیں اڑائی گئی۔پتنگ میلہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج وحق پرست امیدوار برائے پی ایس 106 انور عالم اور رابطہ کمیٹی کے رکن نیک محمد نے بھی شرکت کی اور ایم کیوایم کے کارکنان اور علاقے کے نوجوانوں کے ساتھ پتنگ اڑائی۔اس موقع پر آسمان پر ایم کیوایم کے پرچم کے رنگوں پر مشتمل پتنگوں نے خوبصورت منظر پیش کیا جسے علاقے کے عوام نے اپنے گھروں اور فلیٹوں کی چھتوں سے دیکھا۔

ایم کیو ایم تعلیمی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرے گی، ڈاکٹر ایوب شیخ، علیم الرحمٰن

ناصر کالونی سیکٹر 23/E میں منعقدہ انتخابی اجتماع سے حق پرست امیدواران کا خطاب

کراچی۔۔۔3فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 254 ڈاکٹر ایوب شیخ اور برائے پی ایس 124 علیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم تعلیمی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرے گی اور آئندہ پانچ سال میں تعلیم پر کیے جانے والے اخراجات جی ڈی پی کے 2.2 فیصد سے بڑھا کر 5 فیصد کیے جائیں۔ یہ بات انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے ناصر کالونی سیکٹر 23/E میں منعقدہ انتخابی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں علاقے کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے ایم کیو ایم کے الیکشن آفس کا افتتاح بھی کیا۔ ڈاکٹر ایوب شیخ اور علیم الرحمٰن نے کہا کہ تعلیم کا فروغ قوموں کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے لیکن بدقسمتی سے ملک میں فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے باعث ملک میں تعلیم کا فروغ نہ ہوسکا اور عوام اپنے بنیادی حقوق تک سے محروم ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

متحدہ قومی موومنٹ انتہاء پسندی کے خلاف ہے، معین خان

نارتھ کراچی کے علاقے شاہنواز بھٹو کالونی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی۔۔۔3فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 98 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار معین خان نے کہا ہے کہ نارتھ کراچی ہمیشہ سے ایم کیو ایم کا مضبوط گڑھ رہا ہے اور ماضی میں حق پرست امیدواران نے اس حلقہ سے ریکارڈ ووٹ حاصل کرکے تاریخی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ یہ بات انہوں نے نارتھ کراچی کے علاقے شاہنواز بھٹو کالونی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ معین خان نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ انتہاء پسندی کے خلاف ہے اور مذہب کی آڑ میں دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے خلاف پرامن جدوجہد کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابی مہم میں خوف ودہشت کی فضاء پھیلانے کی سازش کی جارہی ہے اور عوام کا فرض ہے کہ وہ شہر کا امن تباہ کرنے والے عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ بعدازاں انہوں نے شاہنواز بھٹو کالونی کا دورہ کیا اور علاقے کے معززین سے ملاقاتیں کیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے بنیادی مسائل کے حل کیلئے آئندہ انتخابات میں ماضی کی طرح ایم کیو ایم پر بھرپور اعتماد کا اظہار کریں اور حق پرستوں کے انتخابی نشان پتنگ پر مہر لگائیں۔

حق پرستی کا پیغام ملک بھر میں پھیل چکا ہے، شیخ محمد افضل

کورنگی کے مختلف علاقوں میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب

کراچی۔۔۔3فروری2008ء

صوبائی اسمبلی کے حلقہ 123 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار شیخ محمد افضل نے کہا ہے کہ حق پرستی کا پیغام ملک بھر میں پھیل چکا ہے اور ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کو ہی اپنا نجات دہندہ تصور کررہے ہیں۔ وہ اپنے انتخابی حلقے کے علاقے B-51 پلاٹ کورنگی 6، سیکٹر 35D/L کورنگی 5، ایریا لال این کورنگی 31/2 میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب کررہے تھے۔ شیخ محمد افضل نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کا عمل وکردار کھلی کتاب کی مانند ہے اور حق پرست نمائندوں کی جانب سے بلاامتیاز وتفریق ہر علاقے میں ترقیاتی وتعمیراتی کاموں نے عوام کے دلوں کو جیت لیا ہے۔ شیخ محمد افضل نے کہا کہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خاتمے کیلئے عوام آئندہ انتخابات میں بھی حق پرست قیادت کا بھرپور ساتھ دیں۔ دریں اثناء شیخ محمد افضل نے کورنگی نمبر 4 سیکٹر 35-C میں خواتین کی ایک بڑی انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم نے خواتین کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کی ہے اور حقوق نسواں بل منظور کرایا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ایم کیو ایم خواتین کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔

قومی دولت لوٹنے والوں سے ایک ایک پائی کا حساب لیا جائے گا، شیخ صلاح الدین

سمن آباد انچولی میں منعقدہ انتخابی اجتماع سے حق پرست امیدوار کا خطاب

کراچی ۔۔۔3فروری 2008ء

قومی اسمبلی کے حلقہ 244 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار شیخ صلاح الدین نے کہا ہے کہ نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کے بااثر افراد کی جانب سے اربوں کھربوں روپے کے قرضے لیکر معاف کرائے گئے اور ایم کیو ایم اقتدار میں آ کر قومی دولت لوٹنے والوں سے ایک ایک پائی کا حساب لے گی ۔ یہ بات انہوں نے انتخابی مہم کے سلسلے میں سمن آباد انچولی پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔ اجتماع میں نوجوانوں ، بزرگوں کے علاوہ خواتین نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی ۔ شیخ صلاح الدین نے کہا کہ قومی دولت کی لوٹ مار کر کے قرضے معاف کرانے والے سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنما ملک وقوم سے مخلص نہیں ہو سکتے ۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام آئندہ انتخابات میں شعوری بیداری کا مظاہرہ کریں اور صرف مخلص اور دیانتدار قیادت کے حق میں ہی اپنا ووٹ استعمال کریں ۔

مخلص اور سچی قیادت ہی کسی بھی اچھے منشور پر عملدرآمد کرا سکتی ہے، وسیم اختر، رضا ہارون

محمود آباد میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب

کراچی ۔۔۔3فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 251 وسیم اختر اور امیدوار برائے پی ایس 115 رضا ہارون نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم مظلوم عوام کی نمائندہ جماعت ہے اور اس نے عملی طور پر غریب و متوسط طبقے کو اسمبلیوں میں بھیج کر زالی مثال قائم کی ہے ۔ یہ بات انہوں نے انتخابی مہم کے سلسلے میں اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے محمود آباد میں منعقدہ کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔ وسیم اختر اور رضا ہارون نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک سے تعلیم کے دہرے معیار کا خاتمہ چاہتی ہے اور میٹرک تک تعلیم مفت کرنے کا مطالبہ کرتی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے منشور میں عوامی مسائل کی واضح نشاندہی کی گئی ہے اور ایک مخلص اور سچی قیادت ہی کسی بھی اچھے منشور پر عملدرآمد کرا سکتی ہے ۔

غریب و متوسط طبقہ ملک وقوم کے بہتر مستقبل کا خواہاں ہے، رشید گوڈیل، ڈاکٹر صغیر احمد

پی آئی بی کالونی کاٹھیاواڑی محلّہ میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب

کراچی ۔۔۔3فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 252 رشید گوڈیل اور امیدوار برائے پی ایس 117 ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا ہے کہ نام نہاد مذہبی جماعتوں نے منافرت پھیلا کر ملک بھر کے عوام کو آپس میں دست و گریباں کیا اور ان کا یہ عمل ملک وقوم کے مستقبل کو تاریک اندھروں میں دھکیلنے کے مترادف ہے ۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پی آئی بی کالونی کاٹھیاواڑی محلّہ میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ رشید گوڈیل اور ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ عوامی جماعت ہے اور اس میں موجود غریب و متوسط طبقہ ملک وقوم کے بہتر مستقبل کا خواہاں ہے ۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ ملک وقوم کی ترقی و خوشحالی کیلئے حق پرست امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں ۔

کارکنان اپنی انتخابی مہم زوروشور سے جاری رکھیں، شاہد لطیف
گلشن اقبال سیکٹر کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب

کراچی ۔۔۔3، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف نے کہا ہے کہ آئندہ انتخابات کے سلسلے میں ایم کیوایم کی انتخابی مہم زوروشور سے جاری ہے اور 18، فروری کا سورج حق پرستوں کی بھرپور کامیابی کی نوید لیکر طلوع ہوگا۔ وہ گزشتہ روز ندا میرج گارڈن میں ایم کیوایم گلشن اقبال سیکٹر کے کارکنان کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ اجلاس میں گلشن اقبال میں ایم کیوایم کی انتخابی سرگرمیوں کا جائزہ بھی لیا گیا۔ اس موقع پر حق پرست امیدواران حیدرعباس رضوی، فیصل سبزواری اور مزمل قریشی بھی موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شاہد لطیف نے کہا کہ ایم کیوایم کے کارکنان نے ہر انتخابات میں بھرپور انتخابی مہم چلائی ہے اور گھر گھر جاکر عوام سے رابطے کئے ہیں اور اس مرتبہ بھی کارکنان اپنی انتخابی مہم زوروشور سے جاری رکھیں اور عوامی مسائل کے حل کیلئے اپنا ہر ممکن کردار ادا کریں۔ شاہد لطیف نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ مخالفین کی شرانگیز کارروائیوں پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر سازشی عناصر کی تمام سازشوں کو ناکام بنادیں۔

ایم کیوایم کی جدوجہد آئینی وقانونی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار
پی آئی بی کالونی میں منعقدہ کھتری برادری کی بڑی انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب

کراچی ۔۔۔3، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویز اور قومی اسمبلی کے حلقہ 249 کے حق پرست امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پاکستان کو آزاد ہوئے 60 برس گزر چکے ہیں لیکن ملک وقوم اب بھی متعدد مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں اور ایم کیوایم واحد سیاسی جماعت ہے جس کے پاس ملک بچانے کا فارمولا موجود ہے۔ یہ بات انہوں نے پی آئی بی کالونی میں منعقدہ کھتری برادری کی ایک بڑی انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر کھتری برادری کے نمائندوں نے حق پرست امیدواروں کی بھرپور حمایت کا اعلان بھی کیا۔ کارنر میٹنگ سے حق پرست امیدوار برائے این اے عبدالرشید گوڈیل اور امیدوار برائے پی ایس ڈاکٹر صغیر احمد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک میں موجود سیاسی ملاؤں کی بدولت تین تین عیدیں منائی جارہی ہیں اور جہاد اور اسلام کے نام پر معصوم و بے گناہ عوام کو بے وقوف بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جدوجہد آئینی اور قانونی ہے اور ہم ملک کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن دیکھنا چاہتے ہیں۔

نوازشریف اپنے دورِحکومت میں غائب کئے جانے والے متحدہ کے 28 لاپتہ اور ماورائے عدالتِ قتل کئے جانے والے ایم کیوایم کے کارکنان کے اہل خانہ سے معافی مانگیں ۔ سلیم شہزاد

لندن ۔۔۔3 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ نوازشریف لاپتہ افراد کی بات کرنے سے پہلے متحدہ قومی موومنٹ کے ان 28 لاپتہ کارکنوں کا پتہ بتائیں جنہیں ان کے دورِحکومت میں انکے اہل خانہ کے سامنے سے گرفتار کرکے غائب کردیا گیا اور آج تک ان کا کوئی پتہ نہیں چل سکا۔ انہوں نے کہا کہ نوازشریف آج کس منہ سے لاپتہ افراد کا ذکر کرکے خود کو انسانیت، عدلیہ کی آزادی اور قانون کا چیمپئن ثابت کرنے کی کوشش کررہے ہیں کیونکہ انہوں نے اپنے دورِحکومت میں نہ صرف سندھ کے عوام پر فوجی عدالتیں مسلط کیں بلکہ انکے حکم پر متحدہ قومی موومنٹ کے ہزاروں کارکنوں کو ماورائے عدالتِ قتل کیا گیا اور 28 کارکنوں کو گرفتار کرنے کے بعد غائب کردیا۔ سید سلیم شہزاد نے کہا کہ ان 28 کارکنوں کو ان کے اہل خانہ کے سامنے گرفتار کیا گیا تھا لیکن ان کا آج تک کوئی پتہ نہیں چل سکا اور ان کے بوڑھے ماں، باپ، بھائی بہنیں، بیوی معصوم بچے اور اہل خانہ آج بھی روز انتظار کرتے ہیں کہ شاید آج ان کے پیاروں کے بارے میں کوئی اطلاع مل جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوازشریف آج خود کو انصاف وقانون کا چیمپئن ثابت کرنے کی ناکام کوشش کررہے ہیں لیکن ان کے اندر تو اتنی اخلاقی جراءت بھی نہیں ہے کہ انہوں نے اپنے دورِحکومت میں متحدہ قومی موومنٹ کے جن ہزاروں کارکنوں کو ماورائے عدالت قتل کروایا تھا اور جن 28 کارکنوں کو لاپتہ کروایا تھا انکے اہل خانہ سے معافی مانگیں۔

پی پی اوسی مسلم کالونی (لانڈھی) کے یوسی کمیٹی کے ایڈھاک انچارج نورالبصر اور کمیٹی ممبر زیارت گل کو تنظیم سے خارج کردیا گیا

کراچی۔ 3 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پی پی اوسی مسلم کالونی (لانڈھی) کی یوسی کمیٹی کے ایڈہاک انچارج نورالبصر ولد میر قادر اور کمیٹی ممبر زیارت گل ولد محمد نواب کو تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی کرنے پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے تمام کارکنان وذمہ داران کو ہدایت کی ہے کہ وہ نورالبصر اور زیارت گل سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہ رکھیں۔

کارکنان وعوام اپنے ذاتی مسائل کے سلسلے میں انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فیکس اورای میل کرنے کی زحمت نہ کریں۔رابطہ کمیٹی

لندن۔3فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے عوام وکارکنان سے اپیل کی ہے کہ الیکشن کی بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے ذاتی مسئلے ومسائل پر انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن سے توجہ دینا ناممکن ہوگیا ہے لہٰذا کارکنان وعوام اپنے ذاتی مسائل پر مبنی فیکس اورای میل لندن سیکریٹریٹ نہ کریں۔اپنے ذاتی مسئلے ومسائل کیلئے 90 کراچی،متعلقہ زون وسیکٹرز اوراپنے متعلقہ منتخب نمائندوں سے رابطہ کریں۔انتہائی ضروری معاملے پر مختصر اورصاف انداز میں ایک صفحہ پر تحریر کریں اوراپنا نام اور ٹیلی فون نمبرز لازمی لکھیں،نامعلوم یا گمنام فیکس پر توجہ نہیں دی جائے گی۔

سول سوسائٹی،بعض وکلاء تنظیمیں اورانسانی حقوق کی علمبردار تنظیمیں اس وقت کہاں تھیں جب 27،دسمبر کوسندھ بالخصوص کراچی میں دہشت گردی اورقتل وغارتگری کا بازار گرم کیا جارہا تھا،سابق ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔3،فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے سابق حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے پیپلز پارٹی کی سربراہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد کراچی میں لوٹ مار، دہشت گردی اورقتل وغارتگری کے واقعات پر نام نہاد سول سوسائٹی،بعض وکلاء تنظیمیں اورانسانی حقوق کی علمبردار تنظیموں کی مسلسل خاموشی پر شدید مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ نام نہاد سول سوسائٹی،بعض وکلاء تنظیمیں اورانسانی حقوق کی انجمنیں سندھ بالخصوص کراچی کے عوام سے تعصب کا مظاہرہ کرکے ملک وقوم کومزید انارکی کی جانب دھکیل رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک وقوم کی خیرخواہی کے بلندوبانگ دعوے کرنے والے اس وقت کہاں تھے جب 27،دسمبر 2007ءکوسندھ بالخصوص کراچی میں دہشت گردی اورقتل وغارتگری کا بازار گرم کیا جارہا تھا،شہریوں کے گھروں،دکانوں،فیکٹریوں اوردفاتر کولوٹ مار کے بعد نذر آتش کیا جارہا تھااور ہزاروں گاڑیاں نذر آتش کی جارہی تھیں حتیٰ کہ فیکٹریوں کولوٹ مار کرکے نذر آتش کیا گیااوروہاں کام کرنے والے متعدد محنت کشوں کوزندہ جلادیا گیا تھا۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا سانحہ 27،دسمبر کے متاثرین پاکستان کا حصہ نہیں تھے اورانہیں انصاف دلانے کیلئے نام نہاد سول سوسائٹی اورانسانی حقوق کی تنظیموں نے اپنا مثبت کردار کیوں ادانہیں کیا؟انہوں نے کہا کہ نام نہاد سول سوسائٹی،بعض وکلاء تنظیمیں اورانسانی حقوق کے دعویداروں کا کردار سندھ کے عوام کے سامنے بے نقاب ہوچکا ہے اورانکے متعصّبانہ اور جانبدارانہ کردار سے سندھ بالخصوص کراچی کے عوام یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ یہ تنظیمیں عوام کے مفادات کے بجائے اپنے ذاتی مفادات کی جدوجہد کررہی ہیں۔سابق حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ سندھ کے باشعور عوام سول سوسائٹی اورانسانی حقوق کی تنظیموں کی ناپاک سازشوں سے بخوبی واقف ہیں اورانشاءاللہ عوام اپنے اتحاد سے ان سازشی عناصر کی ہرسازش کوناکام بنادیں گے۔

ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے زیر اہتمام ’’خواتین کی عظیم الشان‘‘ ریلی نکالی گئی

ریلی مختلف علاقوں سے گزرنے کے بعد جناح گراؤنڈ عزیز آباد پہنچی تو رابطہ کمیٹی نے ریلی کا پر تپاک استقبال کیا

آئندہ انتخابات میں ایم کیوایم کو ملنے والے ووٹ اس قدر زیادہ ہونگے کہ وہ گنے نہیں بلکہ تولے جائیں گے، ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی۔۔۔3،فروری2008ء

عام انتخابات18 فروری2008ء کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے تحت ایک عظیم الشان ’’خواتین ریلی‘‘ کا انعقاد کیا گیا جوحق پرست خواتین اور بچوں کی انتہائی غیر معمولی شرکت کے باعث انسانوں کے ’’ریلے‘‘ میں تبدیل ہوگئی ایسا محسوس ہورہا تھا کہ فیڈرل بی ایریا اوراس کے قرب وجوار کے علاقوں کی خواتین ریلی میں شرکت کو قومی فریضہ سمجھتے ہوئے اپنے گھروں سے نکل آئیں ہیں۔ ریلی کے شرکاء بسوں، منی بسوں، کاروں، سوزوکیوں پر سوار تھیں جبکہ سینکڑوں خواتین نے پیدل بھی ریلی میں شرکت کی۔ ریلی فیڈرل بی ایریا سیکٹر آفس واقع گلبرگ سے شروع ہوئی جو فیڈرل بی ایریا کے مختلف علاقوں نوراسپتال، باغ سمن، گلبرگ چورنگی، خاتون پاکستان اسکول، فائیو سی بس اسٹاپ، طاہرولا، موسیٰ کالونی، کریم آباد، عائشہ منزل، صغیر سینٹر، حسین آباد سے ہوتی متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو پہنچی تو ریلی کے شرکاء کا ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے پرتپاک استقبال کیا اور شرکاء پر گل پاشی کی۔ ریلی میں ٹرکوں پر رکھے بڑے اسپیکروں کی مدد سے ایم کیوایم کے نغمے بجائے جارہے ہیں جبکہ خواتین اور دیگر شرکاء ایم کیوایم کے پرچم اٹھائے فلک شگاف نعرے لگارہے تھے۔ عظیم الشان خواتین ریلی جہاں جہاں سے گزری وہاں راہ چلتے لوگوں، عمارتوں اور فلیٹوں کی چھتوں پر موجود عوام نے زبردست خیر مقدم کیا اور انگلیوں کی مدد سے وکٹری کے نشان بنا کر ایک دوسرے کو فتح کی نوید دی۔ اس موقع پر نعرہ الطاف جئے الطاف ، ہوآسمان کا جو بھی رنگ پتنگ پتنگ پتنگ، حق پرستوں کے ہے سنگ ہر زمانہ پل پل اور دیگر فلک شگاف نعرے لگائے۔ ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ فیڈرل بی ایریا سیکٹر کی ریلی دراصل ہماری عظیم الشان فتح کا پیشگی اعلان ہے، ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات، جناب الطاف حسین کی قیادت اور اپنے قوت بازو پر مکمل بھروسہ ہے کہ ایم کیوایم آئندہ انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں ایم کیوایم کو ملنے والے ووٹ اس قدر زیادہ ہونگے کہ وہ گنے نہیں بلکہ تولے جائیں گے اور عوام حق پرست امیدواروں کو تول تول کر ووٹ دیں گے، آئندہ انتخابات میں ایم کیوایم ثابت کردے گی کہ وہ پاکستان کے سیاسی افق پر چھا جانے والی واحد سیاسی جماعت ہے، عوام کو یقین ہے کہ اگر اس ملک کے مظلوم ومحکوم عوام کا کوئی نجات دہندہ ہے تو صرف الطاف حسین ہیں۔ انہوں نے کارکنوں کو تاکید کی کہ وہ انتخابی مہم کے دوران ہرگز مشتعل نہ ہوں کیونکہ کبھی کبھی غصے اور اشتعال میں آنے سے جیتی ہوئی بازی ہار میں تبدیل ہوجاتی ہے۔

☆☆☆☆☆